سوال

(151)ایک امام شخص تاڑی پیتا ہے اور قمارباز اور زناکار الخ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص تاڑی پیتا ہے اور قمارباز اور زناکار وافیون کھاتا ہے اور اپنی عورت کو پردہ میں نہیں رکھتا، ایسے شخص کے پیچھے نماز درست ہے یا نہیں۔ بینوا توجروا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شخص مذکور تاڑی پینے والا، قمارباز، زناکار، افیون کھانے والا مرتکب گناہ کبیرہ ہے اور دیوث اور بے حیا کہ زوجہ اپنی کو پردہ میں نہیں رکھتا۔ الدیوث[1] ھومن لایغار علی امرأتہ او محرمہ کذافی کتب الفقہ والحدیث اور شخص مذکور کو امام بنانا درست نہیں کہ وہ واجب الاہانت ہے، اور امامت میں اس کی تعظیم پائی جاتی ہے تو دیدہ ودانستہ امام بنانا اس کا گناہ ہوگا۔ اما[2] الفاسق فلایقدم لان فی تقدیم تعظیم وقدوجب علیم اھانتہ شرعا ومفادہ کراھۃ التحریم الاابوالسعود کذافی الطحطاوی وغیرہ من کتب الفقہ۔ اور اس کے گھر کا کھانا کھانا ممنوع ہے اس واسطے کہ مال اس کا کسب حرام سے حاصل ہوا اور فاسق معلن ہے، پس بسبب ان دو وجہ کے دعوت اس کی یا ہدیہ اس کا درست نہیں ولا[3] یجب دعوۃ الفاسق المعلن لیعلم انہ غیرراض بفسقہ وکذا دعوۃ من غالب مالہ حرام مالم یخبرانہ حلال اوبالعکس مالم یتبین انہ حرام واکل الربوو کاسب الحرام لراھدی الیہ اواضافہ وغالب مالہ حرام لایقبل ولایاکل الی اخرمانی الطحطاوی والعالمگیریۃ وغیرہما من کتب الفقہ واللہ اعلم بالصواب۔

حررہ سید محمد نذیر حسین عفی عنہ (سید محمد نذیر حسین)

---

[1] دیوث وہ ہے جو اپنی عورت یا اپنی محرم عورتوں پر غیرت نہ کرے، کتب فقہ وحدیث میں اس کی یہی تعریف ہے۔

[2] فاسق کو آگے نہیں کھڑا کرنا چاہیے کیونکہ اس میں اس کی تعظیم ہے اور شرعاً اس کی اہانت واجب ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ اس کی امامت مکروہ تحریمی ہے۔

[3] کھلے ہوئے فاسق کی دعوت قبول نہیں کرنی چاہیے تاکہ اسے معلوم ہو، کہ اس کے فسق کی وجہ سے اس سے ناراض ہے اور ایسے ہی جس کا مال اکثر حرام ہو اور یہ بھی تصریح نہ کرے کہ یہ دعوت حلال مال سے ہے یا سود کھانے والا ہو، یا حرام کمائی کرنے والا ہو، ان کی دعوت قبول نہ کی جائے اور اسی طرح ان کا ہدیہ بھی قبول نہ کیا جائے۔

[فتاوی نذیریہ]

جلد01